



یونیورسٹی آف نیو ہیمپشائر کی ایک طالبہ جیکی ہیگٹ شہری انتخابی حکام کے سامنے اس بات کا حلف اٹھاتے ہوئے کہ ۲۰۰۳ء کے انتخابات سے قبل درہم، نیو ہیمپشائر میں ووٹ ڈالنے کے لئے رجسٹریشن سے متعلق اس کی سبھی معلومات درست ہیں۔

پہلی بار ووٹ دینے کا تجربہ

ربیکا زیف میں

بھی جمہوریت میں حق رائے دہی انتہائی بنیادی حقوق کے دیگر افراد کے ساتھ امریکا کراچ ایشیان، نکس میں بس گئی شروع میں سے ایک ہے۔ امریکہ میں کوئی بھی شخص، جو امریکی شہری ہے اور ۱۸ سال کا ہے، ووٹ دینے کا حق دار ہے۔ پہلی بار ووٹ دینے کے حق کا استعمال کرنے والے کیلئے افتتاحی بیٹ پر مہر لگانے کا تجربہ ایک یادگار لمحہ بن جاتا ہے۔ یہ ان کیلئے اپنے، آئین لحاظ سے محفوظ کئے گئے حق کو برتوئے کار لانے اور سیاسی فیصلہ سازی میں حصہ دار بننے کا موقع ہوتا ہے۔

وہ ووٹ دینے کی اہل ہونے سے بہت قلی سیاست میں آگئیں۔ جب وہ اسکول میں تھیں تب بھی وہ ڈیموکریٹک پارٹی اور گرین پارٹی کی رضاکار تھیں۔ تب وہ ووٹ سلپ بانٹی تھیں اور اسکول میں ووٹوں کے اندر اج کی مہم چلاتی تھیں۔ انہوں نے کہا ”میں چھوٹے چھوٹے بتوحہ بنادیتی تھی، ان دیگر طلبکار اندراج نہیں کر پاتی تھی کیونکہ میں خود ووٹ ڈالنے کی اہل نہیں تھی۔“ جگن ناٹھن کے بیان کے مطابق ان کی غیر شہری ہونے کی حیثیت

**ایک
ہند تزاد امریکی
کے پہلی بار ووٹ
دینے کے پر جوش
تجربے کا بیان**

بھی جمہوریت میں حق رائے دہی انتہائی بنیادی حقوق کے دیگر افراد کے ساتھ امریکا کراچ ایشیان، نکس میں بس گئی شروع میں سے ایک ہے۔ امریکہ میں کوئی بھی شخص، جو امریکی شہری ہے اور ۱۸ سال کا ہے، ووٹ دینے کا حق دار ہے۔ پہلی بار ووٹ دینے کے حق کا استعمال کرنے والے کیلئے افتتاحی بیٹ پر مہر لگانے کا تجربہ ایک یادگار لمحہ بن جاتا ہے۔ یہ ان کیلئے اپنے، آئین لحاظ سے محفوظ کئے گئے حق کو برتوئے کار لانے اور سیاسی فیصلہ سازی میں حصہ دار بننے کا موقع ہوتا ہے۔

۲۳ سالہ ملا ویکا جگن ناٹھن نے پہلی بار ووٹ دینے کے اپنے پر جوش تجربے کو محسوس کیا ہے۔ گرین بے وسکونسین میں گرین بے پر لیں گزٹ کی روپورٹ ہونے کے ناطے جگن ناٹھن کو اس بات کا دکھ تھا کہ اپنے پیشے کی ضرورت کے تحت وہ انتخابات کی خبر نگاری کرتی تھیں مگر بذات خود انتخابات میں حصہ نہیں لے پاتی تھیں۔

بائیں: گرین بے پریس گزٹ کی رپورٹر ملاؤکا جگن ناٹھن نیوز روم میں اپنے کام میں مصروف۔ انہیں اس سال پہلی بار ڈیسک پر امریکہ کے صدارتی انتخاب میں ووٹ دینے کا اختیار ملا۔

نیچے: ہاروڑڈ لاسکول کی طالبہ سارہ اصغر یوسفثن کے رومنی فار پریسیڈنٹ ہیڈکوارٹر میں مارچ ۲۰۱۷ میں اپنے ڈیسک پر امریکہ میں بہت سارے طریقوں سے مدد کرنے تھی۔ سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کے لئے انتخابی مہم اور فنڈ کی فراہمی میں مشغول ہیں۔



یوچھ ایک گرجا گھر میں تھا جو میرے گھر کے قریب تھا۔ اس گرجے کا انتظام معمراً خواتین چلاتی ہیں۔ میں نے ان کو بتایا کہ میں پہلی بار ووٹ دینے آئی ہوں تو وہ بھی بہت پر جوش ہو گئیں۔ بطور پورٹر کئی انتخابات کی خبر نگار کرنے اور ایک سیاسی پارٹی کیلئے رضا کار بن کر کام کرنے کے بعد اس عمل میں بالآخر بطور ووٹر شریک ہونا ایک راحت بخش احساس تھا۔ انہوں نے کہا ”میں بہت دنوں سے اس کے انتظار میں تھی۔ خاص کر نومبر ۲۰۰۶ کے انتخابات کے بعد، جب مجھے پیہاں بیٹھنا تھا، خبر بناتی تھی اور انتخابی عمل میں حصہ نہیں لینا تھا، اب جو یہ موقع ملاؤ تیری تسلی ہوئی۔“

اس دن جگن ناٹھن نے جن امیدواروں کو ووٹ دیا تھا، ان میں سب کے سب اگرچہ نہیں جیتے مگر اس کے باوجود جگن ناٹھن نے دوستوں اور رشتہ داروں کے سامنے عہد کیا کہ وہ اس کے بعد کے ہر ایکشن میں حصہ لیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ”مجھے اس کا اچھی طرح سے احساس ہوا کہ اب اس عمل میں حصہ دار ہوں۔ مجھے یہ بھی لگتا ہے کہ چونکہ بہت دنوں تک یہ حصہ داری مجھے حاصل نہیں تھی اس لئے مجھے اس کی اہمیت کا اندازہ بھی ہوا۔“

جگن ناٹھن کا خیال ہے کہ نئے شہری امریکی رئیس شہریوں سے کہیں زیادہ اس حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ”مجھے لگتا ہے کہ ان حقوق کے ساتھ پیدا ہونے والے لوگ ان کے بارے میں سوچتے بھی نہیں ہوں گے، لیکن جب کچھ دن ان حقوق سے محروم رہ کر زندگی گزارنے کے بعد یہ حقوق حاصل ہوں تو ان کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔“

ریکارڈ میں امریکی محکمہ خارجہ کے بین الاقوامی اطلاعات پر گرام کے پیروں سے نسلک قلم کار ہیں۔

مزید معلومات کے لئے

۲۰۰۸ء انتخابات: اتم مقابل

<http://news.bbc.co.uk/2/hi/americas/5006788.stm>

نیو ہیپیشاٹر پرائزیری کا بیک گراؤنڈ

<http://www.politicallibrary.org/Current-Primary/background.aspx>

امریکی ووٹر

<http://www.census.gov/population/www/socdemo/voting.html>

نے نہیں سیاست میں زیادہ سے زیادہ شرکت کیلئے تحریک دی۔ انہوں نے کہا ”میں جانتی تھی کہ میں ووٹ دینے کی اہل نہیں ہوں۔ لیکن میں ووٹ کے سوا بھی تو دوسرے طریقوں سے مدد کر سکتی تھی۔ میرا خیال ہے کہ کسی حد تک اس چیز نے مجھے سیاست میں رہنے دیا۔“ ۱۳ کو جگن ناٹھن امریکہ کی شہری بن گئیں۔ اگلے دن وہ گرین بے شہی ہاں ووٹوں کے اندر اراج کی درخواست میں ”لیں“ پاکس چک کرنے گئیں، جس میں یہ پوچھا جاتا ہے کہ ”کیا آپ امریکہ کے شہری ہیں؟“ اگرچہ بھی اگلے انتخاب میں دو مینے باقی تھے لیکن جگن ناٹھن اپنا اندر اراج کرنے کے لئے بے بیجن ٹھیں، انہوں نے کہا کہ ”میں نے سوچا کہ میں ووٹ دینے کے بارے میں اتنے برسوں سے کہہ رہی تھی، اب مجھے سب سے پہلے اپنا اندر اراج کرانا چاہئے۔“ اس کے دو مہینے بعد جگن ناٹھن نے ایک مقامی ایکشن میں حصہ لیا۔ یہ ان کا بیلٹ کے ساتھ پہلا تجربہ تھا۔ انہوں نے اس تجربہ کو ان لفظوں میں بیان کیا ہے: ”میں بہت جوش میں تھی۔ میرا پونگ

